

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
طرحی مصالمة، بذریعہ زوم، اردو فاؤنڈیشن، نیوجرسی
اکتوبر ۲۰۲۱ء
درپہ زہرا کے بنائے کربلا رکھی گئی

ظلم کے باب کا آغاز سقیفہ سے ہوا۔۔۔۔۔ واقعہ کربلا کی یوں ابتدا رکھی گئی

حق کو علیٰ کے ظلم سے امت نے جو لے لیا۔۔۔۔۔ درپہ زہرا کے بنائے کربلا رکھی گئی

باغ فدک حاکم نے جب جبر سے اپنا لیا۔۔۔۔۔ ہر مصیبت فاطمہ پہ پھر روا رکھی گئی

جنگِ جمل اور صفین اور معرکہ نہروا۔۔۔۔۔۔۔ درجہ بدرجہ کربلا کی ارتقا رکھی گئی

صلحِ حسن کو معاویہ نے رد کیا تحقیر سے۔۔۔۔۔ ظلم کی ایک اور کڑی رُخ نینوا رکھی گئی

صدائیں لعش کی خیموں سے آتی رہیں۔۔۔۔۔۔۔ ظلم و ستم کی کربلا میں یہ فضا رکھی گئی

پیاسے اصغر کا گلا اور ایک تھاتیر ستم۔۔۔۔۔ اس طرح سے دشمنی کی انتہا رکھی گئی

کاروانِ ظلم میں بے ردا تھیں بیبیاں۔۔۔۔۔۔۔ آلِ نبی پہ یہ عداوت بے خطر رکھی گئی

داستانِ کربلا سابق بڑی دل سوز ہے۔۔۔۔۔۔۔ آلِ نبی کے قتل کی واں پہ بنا رکھی گئی